11576 ـ چار سو ڈالر ماہانہ آمدنی والی طالبہ زکاۃ کے متعلق دریافت کرتی ہے

سوال

میں مسلمان سٹوڈنٹ ہوں اور زکاۃ واجب ہونے کا وقت معلوم کرنا چاہتی ہوں، اگر دوہفتہ میں میری آمدنی دو سے تین ڈالر ہو تو کیا مجھ پر زکاۃ واجب ہے ؟

مال کی کم از کم مقدار کتنی ہے جس پر زکاۃ واجب ہوتی ہے؟

مجھے زکاۃ کہاں ادا کرنا ہو گی ؟

کیا زکاۃ لینے والا مسلمان ہونا چاہیے؟

اور کفار ممالک میں کون کونسی جگہیں ہیں جہاں زکاۃ دی جا سکتی ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ زکاۃ واجب ہونے کا وقت:

جب آپ ایک برس کی مدت تک مال اپنے پاس محفوظ رکھیں تو اس پر سال گزرنے سے زکاۃ واجب ہو جاتی ہے، اس کی مقدار اڑھائی فیصد (2.5 %) ہے، آپ جو مال ہر دو ہفتہ میں حاصل کرتی ہیں اس پر زکاۃ اس صورت میں واجب ہو گی جب اس پر ایک برس گزر جائے، یا پھر وہ آپ کو اس تجارت سے حاصل ہوا ہو جس پر زکاۃ کا وقت آ چکا ہے.

2 ـ جس ملک میں آپ رہائش پذیر ہیں اس ملک میں ہی فقراء و مساکین وغیرہ کو زکاۃ ادا کریں، اور اگر وہاں کے فقراء و مساکین سے دوسرے علاقے کے فقراء زیادہ ضرورتمند اور محتاج ہوں تو انہیں زکاۃ دینے میں کوئی حرج نہیں.

3 ـ جی ہاں زکاۃ لینے والا شخص مسلمان ہونا چاہیے، لیکن اگر ایسی حالت میں کہ اگر کافر شخص کے مسلمان ہونے کی امید ہو اور ہم اس کے اسلام کی رغبت رکھتے ہوں، اور ہمارے گمان میں بھی غالب ہو کہ ایسا کرنے سے وہ اسلام کی طرف رغبت کرے گا تو اس صورت میں اسے زکاۃ دینی جائز ہے.

الشیخ سعد الحمید

اور یہ اس صورت میں کہ جب وہ کافر کفار کے ہاں شرف و مرتبہ والا ہو اور اس کے اسلام لانے سے اس کی قوم یا قبیلہ یا خاندان کے اسلام قبول کرنے کی امید ہو.

4 ـ مال کی کم از کم مقدار جس میں زکاۃ واجب ہوتی ہے وہ مال کے مختلف ہونے کی بنا پر مختلف ہو گی، کہ آیا وہ سونا ہے یا چاندی، اور بلا شك آپ تو نقدی رقم یعنی ڈالر وغیرہ کے بارہ میں پوچھ رہی ہیں، جو ظاہر ہوتا ہے وہ یہ کہ سوال میں مذکورہ رقم کو اگر سال پورا ہو جائے تو اس پر زکاۃ ہو گی کیونکہ وہ نصاب سے زیادہ ہے.

اور زکاۃ کے نصاب کو معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (2795) اور (64) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .